جدید نظر ثانی ایڈیشن

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علمِ کلام کی شہرہ آفاق کتاب
شرح العقائد النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد

فی حلِّ

شرح العقائد

مؤلف

اُستاذ العلماء حضرت مولانا اکرام الحق
مدرس جامعہ عمر بن الخطاب نئی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرۃ مولانا
ظہور الحق دام مجدہم اُستاذ الحدیث دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا ضلع خانیوال

خصوصیات

- اعراب • ترجمہ
- تقطیع عبارت واغراض
- مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت
- فوائدِ عجیبہ

جامعہ عمر بن الخطاب رض
سوفٹی روڈ چوک فاروق اعظم شاہ رکن عالم کالونی ملتان، فون: 061-4555183

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علم کلام کی شہرۂ آفاق کتاب

شرح العقائد النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد

فی حلّ

شرح العقائد

خصوصیات

اعراب | ترجمہ | تقطیع عبارت واغراض | مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت | فوائد عجیبہ

تالیف

استاذ العلماء حضرت مولانا **اکرام الحق**

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب نئی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرۃ مولانا

ظہور الحق نور اللہ مرقدہٗ استاذ الحدیث دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال

جامعہ عمر بن الخطاب رض

نئی روڈ چوک فاروق اعظم شاہ رکن عالم کالونی

ملتان فون: 061-4555183

نام کتاب.................. توضیح العقائد فی حل شرح العقائد

مؤلف.................. مولانا اکرام الحق صاحب

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک، ملتان۔ ۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

سن طباعت ثانی.......... .... ماہ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ/دسمبر ۲۰۱۲ء

کمپوزنگ...... .... مولوی محمد فیاض ندیم (خیر المدارس ملتان)، شمس مصطفیٰ (عمر بن الخطاب ملتان)

تعداد.................. ۱۱۰۰

﴿......رابطہ کے لیے......﴾

☆ مولانا اکرام الحق صاحب مدرس جامعہ عمر بن الخطاب

۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

☆ اسٹاکسٹ: مکتبہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان

۰۳۰۱۷۵۷۴۹۷۷

﴿......ملنے کا پتہ......﴾

☆ ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی

☆ ادارہ اشاعت الخیر بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی ہسپتال روڈ نزد خیر المدارس ملتان

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

☆ مکتبہ سید احمد شہید، اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

☆ وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

☆ کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ العارفی، ستیانہ روڈ، فیصل آباد

طباعت ---- فیصل فدا پرنٹنگ پریس ملتان۔ فون 061-4570046

☆☆☆☆☆☆

سے کہے گا کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام انکار کریں گے اور فرمائیں گے کہ تمہارا بعض بعض پر امیر ہے، لہٰذا امام مہدی امامت کرائیں گے یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امت کا اعزاز ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی احادیث ہیں۔

وَقَدْ رُوِیَ بَیَانُ عَدَدِهِمْ فِیْ بَعْضِ الْاَحَادِیْثِ عَلٰی مَا رُوِیَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَدَدِ الْاَنْبِیَاءِ فَقَالَ مِائَةُ اَلْفٍ وَ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا وَ فِیْ رِوَایَةٍ مِائَتَا اَلْفٍ وَ اَرْبَعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اَلْفًا وَالْاَوْلٰی اَنْ لَّا یُقْتَصَرَ عَلٰی عَدَدٍ فِی التَّسْمِیَةِ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ وَ لَایُؤْمَنُ فِیْ ذِکْرِ الْعَدَدِ اَنْ یَّدْخُلَ فِیْهِمْ مَنْ لَّیْسَ مِنْهُمْ اِنْ ذُکِرَ عَدَدٌ اَکْثَرُ مِنْ عَدَدِهِمْ اَوْ یَخْرُجَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِیْهِمْ اِنْ ذُکِرَ اَقَلُّ مِنْ عَدَدِهِمْ یَعْنِیْ اَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ عَلٰی تَقْدِیْرِ اشْتِمَالِهٖ عَلٰی جَمِیْعِ الشَّرَائِطِ الْمَذْکُوْرَةِ فِیْ اُصُوْلِ الْفِقْهِ لَا یُفِیْدُ اِلَّا الظَّنَّ وَ لَا عِبْرَةَ بِالظَّنِّ فِیْ بَابِ الْاِعْتِقَادِیَّاتِ خُصُوْصًا اِذَا اشْتَمَلَ عَلَی اخْتِلَافِ رِوَایَةٍ وَ کَانَ الْقَوْلُ بِمُوْجَبِهٖ مِمَّا یُفْضِیْ اِلٰی مُخَالَفَةِ ظَاهِرِ الْکِتَابِ وَهُوَ اَنَّ بَعْضَ الْاَنْبِیَاءِ لَمْ یُذْکَرْ لِلنَّبِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ یَحْتَمِلُ مُخَالَفَةَ الْوَاقِعِ وَهُوَ عَدُّ النَّبِیِّ مِنْ غَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ اَوْ غَیْرِ النَّبِیِّ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ بِنَاءً عَلٰی اَنَّ اسْمَ الْعَدَدِ اِسْمٌ خَاصٌّ فِیْ مَدْلُوْلِهٖ لَایَحْتَمِلُ الزِّیَادَةَ وَالنُّقْصَانَ۔

ترجمہ: اور تحقیق بعض احادیث میں ان انبیاء کی تعداد کا بیان مروی ہے جیسا کہ مروی ہے کہ نبی علیہ السلام سے انبیاء علیہم السلام کی تعداد کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار، اور ایک روایت میں دو لاکھ چوبیس ہزار ہے، اور افضل یہ ہے کہ بیان میں کسی عدد پر اکتفاء نہ کیا جائے کیونکہ اللہ نے خود فرمایا ہے کہ بعض انبیاء کو میں نے آپ سے بیان کیا اور بعض کو نہیں بیان کیا اور عدد کے ذکر کرنے میں امن نہیں کہ ان میں وہ لوگ داخل ہو جائیں جو انبیاء میں سے نہیں ہیں اگر ذکر کیا جائے ایسا عدد جو ان کی تعداد سے زیادہ ہو، یا نکل جائیں گے ان میں سے وہ حضرات جو انبیاء میں سے ہیں اگر ان کی تعداد سے کم عدد ذکر کیا جائے، یعنی خبر واحد اس کے مشتمل ہونے کی تقدیر پر ان تمام شرائط پر جو اصول فقہ میں مذکور ہیں فائدہ نہیں دیتی مگر ظن کا اور اعتقادیات کے باب میں ظن کا اعتبار نہیں ہے خصوصاً اس وقت کہ جب وہ خبر اختلاف روایت پر مشتمل ہو اور اس کے مقتضیٰ کا قول ظاہر کتاب کی مخالفت تک مفضی ہو، وہ یہ ہے کہ بعض انبیاء کو نبیؐ سے بیان نہیں کیا گیا اور واقع کی مخالفت کا بھی احتمال رکھتا ہے اور وہ نبی کو غیر نبی یا غیر نبی کو نبی شمار کرنا ہے، اس بناء پر کہ اسم عدد اپنے مدلول میں خاص ہے کمی وبیشی کا احتمال نہیں رکھتا ہے۔

قولہ و قد روی بیان عددهم فی بعض الاحادیث الخ ماتنؒ فرماتے ہیں کہ بعض احادیث میں انبیاء کی تعداد بیان کی گئی ہے جیسا کہ شارحؒ نے اس سلسلہ میں دو حدیثیں بیان کی ہیں:

حدیث نمبر (۱): ایک روایت میں انبیاء کی تعداد کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار۔

حدیث نمبر (۳): ایک روایت میں انبیاء کی تعداد دو لاکھ چوبیس ہزار بتلائی گئی۔

ماتنؒ فرماتے ہیں کہ افضل یہی ہے کہ انبیاء کی تعداد کے بارے میں کسی خاص عدد پر اکتفاء نہ کیا جائے کیونکہ پھر دو صورتیں بنیں گی۔ (۱) یا تو یہ تعداد نفس الامری تعداد سے زیادہ ہوگی (۲) یا کم ہوگی، اول صورت میں غیر انبیاء کو انبیاء کی فہرست میں داخل کرنا لازم آئے گا اور ثانی صورت میں بعض انبیاء کو ان کی فہرست سے خارج کرنا لازم آئے گا یہ دونوں صورتیں جائز نہیں لہٰذا کسی عدد پر حصر نہ کریں۔ نیز کسی معین تعداد کا ذکر کرنا کتاب اللہ کے ظاہر کے بھی خلاف ہے کیونکہ کتاب اللہ میں ہے "مِنۡهُمۡ مَنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ"

"یعنی ان خبر الواحد الخ" سے شارحؒ فرمارہے ہیں کہ انبیاء کی تعداد کے سلسلہ میں جو احادیث آئی ہیں وہ خبر آحاد کے طریقہ پر ہیں اور خبر واحد ایسی تمام شرطوں کے ساتھ جو اصول فقہ میں مذکور ہیں مفید ظن ہے نہ کہ مفید یقین، جبکہ باب اعتقادیات میں ظنیات کا اعتبار نہیں ہوتا بلکہ قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے اور قطعیات اس سلسلہ میں ہے ہی نہیں اس لئے خاص عدد پر اکتفاء نہیں کرنا چاہئے۔ نیز ہر عدد خاص ہوتا ہے کمی و بیشی کا بالکل احتمال نہیں رکھتا تو تعداد مقرر کرنے میں ہوسکتا ہے کہ غیر انبیاء، انبیاء میں آجائیں یا بعض انبیاء، انبیاء کی فہرست سے خارج ہوجائیں اس لئے کسی مخصوص عدد پر اکتفاء نہ کرنا چاہئے۔

وَكُلُّهُمۡ كَانُوۡا مُخۡبِرِيۡنَ مُبَلِّغِيۡنَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى لِاَنَّ هٰذَا مَعۡنَى النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ صَادِقِيۡنَ نَاصِحِيۡنَ لِلۡخَلۡقِ لِئَلَّا تَبۡطُلَ فَائِدَةُ الۡبِعۡثَةِ وَالرِّسَالَةِ۔

ترجمہ: اور سارے انبیاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دینے والے پیغام پہنچانے والے تھے اس لئے کہ نبوت اور رسالت کا یہی مطلب ہے سچے ہیں مخلوق کے لئے خیر خواہ ہیں تا کہ بعثت اور رسالت کا فائدہ باطل نہ ہو۔

قوله و کلم کانوا مخبرین الخ یہاں سے ماتنؒ انبیاء کے اوصاف بیان کر رہے ہیں کہ تمام انبیاء و رُسل اللہ تعالیٰ کے احکام کو مخلوق تک پہنچانے والے ہوتے ہیں اور خبر دینے والے ہوتے ہیں اور مخلوقِ خدا کے خیر خواہ ہوتے ہیں اگر خیر خواہ نہ ہوں تو پھر ان کو مبعوث کرنے کا فائدہ باطل ہو جائے گا۔ یہی اخبار اور تبلیغ نبوت و رسالت کا معنیٰ ہے۔

وَفِيۡ هٰذَا اِشَارَةٌ اِلٰى اَنَّ الۡاَنۡبِيَاءَ مَعۡصُوۡمُوۡنَ عَنِ الۡكَذِبِ خُصُوۡصًا فِيۡمَا يَتَعَلَّقُ بِاَمۡرِ الشَّرَائِعِ وَ تَبۡلِيۡغِ الۡاَحۡكَامِ وَ اِرۡشَادِ الۡاُمَّةِ اَمَّا عَمَدًا فَبِالۡاِجۡمَاعِ وَ اَمَّا سَهۡوًا فَعِنۡدَ الۡاَكۡثَرِيۡنَ وَ فِيۡ عِصۡمَتِهِمۡ عَنۡ سَائِرِ الذُّنُوۡبِ تَفۡصِيۡلٌ وَهُوَ اَنَّهُمۡ مَعۡصُوۡمُوۡنَ عَنِ الۡكُفۡرِ قَبۡلَ الۡوَحۡيِ وَ بَعۡدَهٗ بِالۡاِجۡمَاعِ وَكَذَا عَنۡ تَعَمُّدِ الۡكَبَائِرِ عِنۡدَ الۡجُمۡهُوۡرِ خِلَافًا لِلۡحَشۡوِيَّةِ وَ اِنَّمَا الۡخِلَافُ فِيۡ اَنَّ اِمۡتِنَاعَهٗ بِدَلِيۡلِ السَّمۡعِ اَوِ الۡعَقۡلِ وَ اَمَّا سَهۡوًا فَجَوَّزَهُ الۡاَكۡثَرُوۡنَ اَمَّا الصَّغَائِرُ فَيَجُوۡزُ عَمَدًا عِنۡدَ الۡجُمۡهُوۡرِ خِلَافًا لِلۡجُبَّائِيِّ وَ اَتۡبَاعِهٖ وَيَجُوۡزُ سَهۡوًا بِالۡاِتِّفَاقِ اِلَّا مَا يَدُلُّ عَلَى الۡخِسَّةِ كَسَرِقَةِ لُقۡمَةٍ وَ التَّطۡفِيۡفِ بِحَبَّةٍ لٰكِنَّ الۡمُحَقِّقِيۡنَ اِشۡتَرَطُوۡا